© rasailojaraid.com

● نام کتاب: مقامِ امیر معاویہ و مرویّاتِ معاویہ مؤلف: محمد عرفان الحق ضخامت: ۱۸۳ صفحات
قیمت: ۲۰۰ ناشر: دفاعِ اسلام پبلیکیشنز 0346-7907599

امیر المؤمنین سادس الخلفاء الراشدین الہادی المہدی سیدنا ابوعبدالرحمٰن معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما اسلام کے صدرِ اوّل کے ایک عظیم الشان صحابیِ رسول ہیں۔ اور اپنے خصائلِ حسنہ و فضائلِ رفیعہ کی وجہ سے اپنی محترم و مکرم جماعت میں بڑے مقام و مرتبے کے حامل بزرگوار ہیں۔ آپ صحابیِ رسول ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقرر کیے ہوئے کاتب ہیں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے برادرِ نسبتی اور اُمّ المؤمنین سیدہ اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کے برادرِ گرامی ہیں اور ایک رشتے سے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم زلف بھی ہیں۔ اتنی بہت سی وہبی فضیلتوں کے ساتھ ساتھ آپ کو لاتعداد خلقی و طبعی خوبیاں بھی حاصل ہیں۔ چنانچہ آپ کی بردباری و تحمل، آپ کا اجتہاد و فقہ، آپ کی فیّاضی و سخاوت، آپ کی صلح پسندی اور عفو و درگزر، آپ کی تدبیرِ امور اور نظمِ مصالح غرض مبدأ فیض سے آپ کو بے تحاشا کمالات سے نوازا گیا تھا۔

زیرِ نظر کتاب انہی سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ وارضاہ کی شخصیت پر تحریر کی گئی ہے۔ جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہوتا ہے کتاب بنیادی طور پر دو حصوں میں تقسیم ہے ایک حصے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین میں سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے مقام و منزلت کا بیان کیا گیا ہے۔ اور اس سلسلے میں حضور اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کے ساتھ صرف شاہدین نزولِ وحی حضرات صحابہ کرام علیہم الرضوان کے اقوال و بیانات سے استناد کیا گیا ہے۔ خاص طور پر سیدنا عمر سیدنا علی اور سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم وارضاہم اجمعین کے مبارک فرامین نقل کیے گئے ہیں جن سے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے مقام و مرتبے کی تحدید و تعیین ہوتی ہے۔ اسی حصے میں فاضل مؤلف نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی ذاتِ عالی کے بارے میں چند مشہور غلط فہمیوں کی نہایت عمدہ طریقے سے تحقیق و تنقید کی ہے۔

دوسرے حصے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان فرامین کو جمع کیا گیا ہے جن کی روایت یعنی قیامت تک آنے والی اُمّتِ مسلمہ تک پہنچانے اور محفوظ کرنے کا خوش گوار فریضہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ادا کیا ہے۔ اس حصے میں فاضل مؤلف نے حدیث و اسمائے رجال کی تقریباً ۳۳ مؤقر کتب سے ۱۶۳ روایات کو اکٹھا کیا ہے۔ فاضل مؤلف کی تحقیق کے مطابق حضرت معاویہ سے مروی و منقول، ہم تک پہنچنے والی احادیث کی کل تعداد یہی ہے۔ یہ احادیث دین کے تقریباً ہر شعبے (عقائد، عبادات، احکام، اخلاق، معاملات) سے متعلق ہیں اور ضروریاتِ دینیہ کی ایک بہت بڑی مقدار کا علم حاصل کرنے کا بنیادی ذریعہ ہیں۔ کتاب میں غالباً ضخامت سے احتراز اور اختصار کو ملحوظ رکھتے ہوئے احادیث کی تشریح و تفسیر نہیں کی گئی۔ اگرچہ ترجمہ بہت حد تک تشریح و تفہیم کی ضرورتوں کو پورا کرتا ہے لیکن پھر بھی بعض مقامات کسی قدر تشریح طلب ہیں۔ خاص طور پر جہاں فقہی مسائل میں ایسی احادیث مذکور ہوئی ہیں جو احناف کی ترجیح یافتہ رائے سے مختلف ہیں۔ اسی طرح (چونکہ یہ کتاب بہر حال حدیث کی کتاب ہے) اس کتاب میں علم حدیث کے مروّجہ اصولوں کے تحت کسی قدر بہتری کی گنجائش اس وقت محسوس ہوتی ہے جب ہم احادیث کو بلا قید حیثیت اس کتاب میں موجود پاتے ہیں۔ اتنا ضرور ہے کہ احادیث کو مختلف کتب کے تحت مدوّن کیا گیا ہے (مثلاً پہلے مؤطا کی روایات پھر بخاری کی روایات وغیرہ) لیکن فرداً فرداً ہر حدیث کی تصحیح یا تضعیف نہیں کی گئی۔ جس سے خدشہ ہے کہ عامّۃ الناس ہر قسم کی روایات کو یکساں قیاس کریں گے۔

مجموعی حیثیت میں کتاب ایک تحفہ ہے ایک ارمغانِ عشق۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے عشق و محبت رکھنے والے اور دفاعِ صحابہ کی جدوجہد میں مشغول ہر محبِّ دین کے لیے لائق مطالعہ۔

© rasailojaraid.com